



سہ ماہی
بیوی پریٹر

جہوریت اور باختیار گورت

کام

صلی بہرائی کے لیے

ساوتھے ایشیاء پارٹنر شپ، پاکستان

جلد 1 • شمارہ 1 • ہوہ۔ جینہ۔ جنوری۔ جون، 2023ء۔

2- سیلاب سے متاثرہ دیہاتوں، بستیوں اور گھروں کو بحال کیا جائے اور متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد فراہم کی جائے تاکہ اپنے گھر، روزگار

اور رضاخ ہونے والے اناٹوں کو بحال کر سکیں۔

3- سیلاب سے متاثرہ و علاقوں میں خواتین کو درپیش تولیدی صحت کے لیے صحت کی ہمایہ فراہم کی جائیں۔ بچوں کے امراض اور دیگر بیماریوں کی روک تھام کے لیے سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر فوری اقدامات کیے جائیں۔

4- متاثرہ لوگوں کو عارضی رہائش کے لیے جو انتظامات کیے جائیں ان میں لوگوں اور عورتوں کو تفہیموں کے ممبران نے شرکت کی اس میں کا مقصود موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں خواتین کو آگاہ رکھنا، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملیوں اور پروگرامز کے بارے میں آگاہی دینا کرنا،

جنی ہر انسانی اور اشترد سے تنظیف فراہم کرنے کے انتظامات کیے جائیں۔

5- جن لوگوں کا روزگار ختم ہو گیا ہے جس میں کسان مزدور اور گھریلوں سطح پر کام کرنے والی اور سب سے ضروری مقصد ماحول کو انسان دوست اور خواراک کی کمی کو پورا کرنے کے لیے سایہ دار

سے 8 مارچ، 2023ء کو گھومنگی میں ایک عورت موسمیاتی میلے کا انعقاد کیا گیا جس میں پاکستان کے

صلح گھومنگی کی خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی، اس میلے میں شرکاء نے پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور اسکی روک تھام پر گفتگو کی۔ میلے میں مختلف نقطہ نظر جن میں منتخب نمائندے، سرکاری ماحیا قی مہرین، خواتین، کسانوں، بچوں اور اقلیتوں کے حقوق پر کام کرنے والی سماجی

تفہیموں کے ممبران نے شرکت کی اس میلے کا مقصود موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں خواتین کو آگاہ رکھنا،

کرنا،

اوپر چکر دار درخت لگانے کی جہنم کا آغاز کرنا تھا۔

محترمہ یاسین طاہرہ (چیئرمیٹر، صلیخ خواتین اسٹبلی) کا کہنا تھا کہ عورتوں کو سیاست اور سماجی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا چاہیے۔ فاریسٹ آفسر ڈویژن گھومنگی سید عامر حسین شاہ نے کہا کہ عورتوں کو شجراں

مہم میں حصہ لینا چاہیے اس سے ہمیں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

مہر کا کہنا تھا کہ عورت کو حصہ سیاست کے بارے میں معلومات ہو گی اتنا ہی معاملہ ترقی کرے گا اور

معاشرے تب تبدیل ہوتے ہیں جب عورت تعلیم یافتہ ہوتی ہے۔

پروگرام کے آخر میں علی حسن مہر ایڈوکیٹ ڈویژن ڈپلمٹ آر گنائزیشن نے میلے کے چند اہم مطالبات پیش کیے۔

1- سرکاری اور سماجی اداروں کی طرف سے پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں محروم طبقات خاص

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

ٹور پر خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

2- قدرتی آفات سے بچاؤ کے لیے قائم سرکاری اداروں کو غافل بنایا جائے اور ان کے مشاورتی

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

ٹور پر خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

3- عورتوں نے گھر، محلہ اور دیہاتوں میں انسان دوست درخت لگا کر اور کچن گارڈن کا پروگرام شروع

کرنے کا یقین دلایا اور روزگار برقراری کا وعدہ کیا۔

4- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

5- ایسی پالیساں، قوانین اور نئی نئی قائم کیے جائیں جن کے ذریعے آفات کی وجہ سے ہونے

والے نقصانات اور اثرات کو ختم کیا جائے اور اس پر تغیرات کی اجازت نہ دی جائے اس میں

میں قانون سازی کی جائے۔

6- عورتوں نے گھر، محلہ اور دیہاتوں میں انسان دوست درخت لگا کر اور کچن گارڈن کا پروگرام شروع

کرنے کا یقین دلایا اور روزگار برقراری کا وعدہ کیا۔

7- تمام آبی گز رگا ہوں سے پانی کے نکاس پر قائم تجوہات کو فوری ختم کیا جائے اور اس پر

تغیرات کی اجازت نہ دی جائے۔ اس میں قانون سازی کی جائے۔

8- سرکاری اور سماجی اداروں کی طرف سے پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

9- ایسی پالیساں، قوانین اور نئی نئی قائم کیے جائیں جن کے ذریعے آفات کی وجہ سے ہونے

والے نقصانات اور اثرات کو ختم کیا جائے اور اس پر تغیرات کی اجازت نہ دی جائے اس میں

میں قانون سازی کی جائے۔

10- عورتوں نے گھر، محلہ اور دیہاتوں میں انسان دوست درخت لگا کر اور کچن گارڈن کا پروگرام شروع

کرنے کا یقین دلایا اور روزگار برقراری کا وعدہ کیا۔

11- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

12- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

13- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

14- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

15- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

16- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

17- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

18- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

19- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

20- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

21- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد میں

شعور اور آگاہی فراہم کی

میں قانون سازی کی جائے۔

22- سماجی اور اقتصادی تبدیلی کے اثرات اور امداد و

بورڈ میں کمیونٹی خصوصاً خواتین کی شرکت کو تینی بنیادی

بھائی کی منصوبہ بنندی

میں خواتین، خواجه سراء

میں ترقی ملے گی۔ سندھ بارکاؤنسل کے ممبر ایڈوکیٹ عبد الرزاق

میں خواتین، خواجه سراء

اور بآہم متعنوں افراد می

گزشتنی ماہ سے ملک میں آئیں، قانونی اور سیاسی بحران شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ سیاسی قیادت مفہوم اور نمائکرت کی وجہے تشدید اور بہت دھرمی کام مظاہرہ کر رہے ہیں۔

سیاسی بحران کا دور اور عورت قیادت



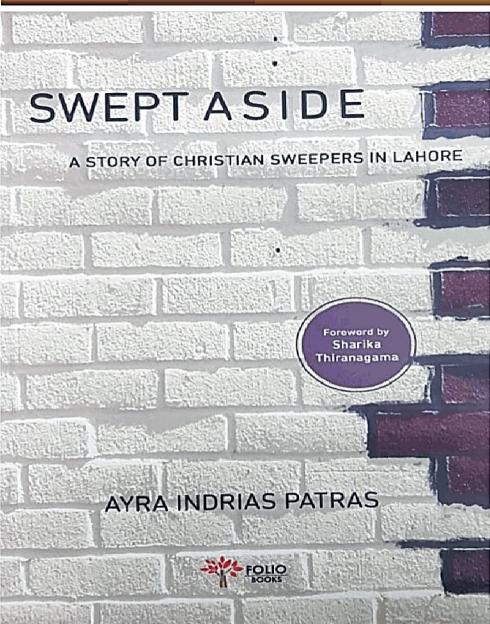
عدالتیں اور دیگر یادی ادارے بھی کوئی مؤثر کردار ادا کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ ملک معاشی کساد بازاری، بے روزگاری اور افراد ایز ریجیسٹری بڑھتے ہوئے عمومی مسائل کا شکار ہے، سیاسی بحرانوں نے ان حالات کو زید بگاڑ دیا ہے۔ چیخ غریب اور متوسط طبقہ مسلسل مشکل حالات کا سامنا کر رہا ہے۔ یہ حالات ملک میں موجود قیادت جس کی غالب اکثریت مردوں پر مشتمل ہے کی ناکامی کا اٹھا رہے ہے۔

ایسے وقت میں خواتین کا سیاست میں عمل اور شرکت کا رجحان ابھر کر سامنے آ رہا ہے۔ سندھ، بلوچستان، خیرپختونخواہ جہاں مقامی حکومتوں کے انتخابات مکمل ہو چکے اور بلدیاتی ادارے رفتہ رفتہ بحال ہو رہے ہیں وہاں یونین کاؤنسل، تحریک اور ضلعی سطح پر خواتین جن میں اقلیتی مذاہب سے تعلق رکھنے والی خواتین، خواجہ سراء افراد بآہی معموری اور دیگر محنت کش خواتین کی ایک بھرپور تعداد منتخب ہو کر سامنے آئی ہے۔ وہاں عورت قیادت مقامی مسائل کا بہتر حل کالئے میں کوشش ہے سکھ، حیدر آباد، بدین، کراچی، نواب شاہ، گھوٹکی، گواہر، تربت، کوئٹہ، سی، ڈیرہ اسماعیل خان، نو شہر، مردان، پشاور کے اضلاع میں خصوصاً خواتین منتخب قیادت نے مقامی سطح کے سماجی مسائل جن میں روزگار، بنیادی تعلیم، پرانگری صحت، صحت و صفائی، بچوں کی صحت جیسے عمومی مسائل کے لئے سماجی اور عمومی مطالبات پر مبنی چار ٹرینیار کئے ہیں اور انہیں پالیسی ساز اداروں، سیاسی قیادت عوامی مفاد کے اداروں تک پہنچا رہیں ہیں۔ اس کے ساتھ 13 اضلاع میں عوامی حقوق کی نیم کے ذریعے 1862 خواتین حکومتی اداروں اور کمیٹیوں کی ممبریں اور سماجی مسائل پر ایک فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ خواتین کی پالیسی اور فیصلوں میں شرکت اس ملک کے سیاسی منظر نامے کو رفتہ رفتہ بدل دے گی۔ عورت قیادت جس طرح سماجی اور سیاسی معاملات میں ایک مؤثر کردار ادا کر رہی ہیں یہ امر اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ عورت ہی سماج اور سیاست کو بہتر سمجھ سکتی ہے اور تبدیل اور پائیدار حل کالئے کا ذریعہ بن سکتیں ہیں۔ امید ہے یہ خواتین قیادت مستقبل میں صوبائی اور ملکی سطح کے اداروں کا بھی حصہ بنیں گی۔

کتاب پر تبصرہ

SWEPT ASIDE - کنائرے کرنا ایک تحقیقی

مقالہ ہے جسے فارمین کرسچین کالج لاہور کی



پروفیسر ڈاکٹر آئرہ اندریاس پطرس نے بہت خوبی سے ایک طویل تحقیق کے نتیجے میں تحریر کیا ہے۔ اس مقالہ کو کتاب کی شکل میں ساؤٹھ ایشیاء پارٹنر شپ، پاکستان نے جذبہ پروگرام کے تحت قائم نگار احمد ریسروج اینڈ ایڈو کیسی فنڈ کے ذریعے پیلش کیا۔ یہ کتاب مسیحی برادری میں محنت کش خواتین جنہیں عرف عام میں "چوڑا" کہا جاتا ہے کی زندگی کے مسائل اور مشکلات کا جامع احاطہ کرتی ہے۔ ان خواتین کی اکثریت مختلف حکومتی اور پرائیویٹ اداروں میں بحیثیت صفائی کرنے والی خدام کے طور پر کام کرتی ہیں۔ کتاب ہمیں یہ بتاتی ہے کہ مسیحی برادری جو کہ لاہور شہری آبادی کا 5% میں صفائی کا کام کرنے والی محنت کشوں کی تعداد کا 80% اسی مذہب سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ کتاب ان سماجی، ثقافتی، اور تاریخی حقائق کا تقدیمی جائزہ لیتی ہے جن کی وجہ سے مذہبی اقلیتیں مخصوص امتیازی سلوک کا شکار ہوتیں ہیں اور سماجی حیثیت میں کمتر اور اچھوتوں کے درجے پر رکھی جاتیں ہیں۔ ڈاکٹر آئرہ نے اُن محركات کا بھی تفصیلی جائزہ فراہم کیا، جن کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں طبقاتی درجہ بندی، مذہبی امتیازات وجود میں آتے ہیں اور ان کی وجہ سے اقلیتیں مخصوص سماجی حیثیت اور سماجی روپوں کا شکار ہوتیں ہیں۔ انہوں نے ان سماجی روپوں اور امتیازات کا مذہبی اقلیتوں خصوصاً محنت کش عورتوں پر ہونے والی اثرات کا گھرائی میں مطالعہ کیا اور ایسی حقیقی کہانیاں ہمارے سامنے پیش کیں جو ان خواتین کی زندگی کے مسائل، نقصیاتی کھھاؤ اور کمتری کے روپوں کو بہت خوبی سے پیش کرتی ہیں۔

معاشرتی امتیازات، طبقاتی تقسیمیں اور چھوٹی چھات کی روایات پر انہیں مگر آج کی معروضی سیاسی و سماجی حقیقتیں، پرائیوٹائزیشن ان تقسیمیں اور امتیازات کو ختم نہیں کر رہے بلکہ اور بڑھا رہے ہیں۔

میں چوڑی ہوں۔ سچے صاحب دی سر کاروں
تھاضی جانے۔ حاکم جانے پھارگ کھتی بیگاروں
(جگ تار، 2008)

اس کتاب نے موجودہ سماج میں مذہبی تقسیمیں، امتیازات اور اُن سے جڑے سماجی روپوں، الفاظ اور طبقاتی نظام کو بہت عمدگی سے ہمارے سامنے پیش کیا ہے اور ہمارے سامنے بہت سارے سوال اٹھائے ہیں جن کا جواب سماجی اداروں، دانشوروں اور تبدیلی کے خواہاں رضاکاروں کو تلاش کرنا چاہئیے۔ یہ کتاب ہمیں مستقبل کے لئے بہتر لائھہ عمل بنانے کی ترغیب بھی دیتی ہے جس کے ذریعے ہم ان امتیازات، روپوں، تقسیمیں اور نقرتوں کو کم کر سکتے ہیں۔



جنت خاتون (کیس سٹڈی)

اور انہوں نے خواتین ووٹر کو متحرک کرنے کے حوالے سے اپنی عملی تجاویز سے آگاہ کیا۔ محلہ رحموالی میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتی ہیں۔ جنت کی پانچ لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے۔ اس نے اپنی بنیادی تعلیم مقامی گورنمنٹ گرلز سکول سے مکمل کی۔ جنت صاحبہ ایک کم آمدنی والی اور مذہبی طور پر قدامت پسند خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔

جنت خاتون اپنے خاندان کی طرف سے عائد پابندیوں کی خواہش کا اظہار کیا۔ انتہک کوششوں اور خواتین نیٹ ورک کی ممبران کی مدد سے جنت خاتون ضلع گھوٹکی میں خواتین ووٹر نیٹ ورک کی ورک میں شامل ہونے کی ایسا کرنے میں سیاسی جماعتوں میں شامل ہونے کے لیے جذبہ پروگرام کے ضلعی فورم کے اراکین کی بھی مدد کی۔ جنت خاتون ضلع گھوٹکی میں خواتین ووٹر نیٹ ورک کی ایک فعال رکن ہیں۔

جذبہ پروگرام میں شمولیت کے بعد جنت خاتون نے سب سے پہلے ان خواتین کی نشاندہی کی جذبہ پروگرام کے بارے میں ستاتوان کو خواہش ہوئی کہ وہ بھی اس پروگرام کا حصہ بنے اور اس طرح سے انہوں نے جذبہ پروگرام کے ساتھیوں سے رابطہ کیا، ساتھی ہی پروگرام کی سرگرمیوں میں شامل ہونے کے لئے اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔ پروگرام کی مقامی نمائندہ نے پہلی بار انہیں خواتین ووٹر کی تعلیم پر مقامی سیشن میں مدعو کیا اور جنت کو بھی موقع ملا



لڑیں گی، اور اس نے رقم اور دیگر منافع بخش پیشکشوں کو ٹھکرایا۔ اس نے اپنے ساتھی وومن ووٹر نیٹ ورک کی ممبران سے عہد کیا کہ چاہے وہ الیکشن جیتیں یا ہاریں، وہ پھر بھی عہدے کے لیے انتخاب لڑیں گی۔

جنت خاتون کو ان کی یونین کونسل کر انتخابات میں 116 افراد نے ووٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں سیٹ حاصل کرنا یا ہارنا سیاسی عمل کا ایک فطری حصہ ہے، لیکن اس طرح سیاست میں شمولیت سے خود کو پہلے سے زیادہ پراعتماد محسوس کیا کہ وہ اپنے اور اپنے علاقے کے مسائل کو حل کرنے کے لئے کوشش رہتی ہیں۔ اس نے اپنے علاقے کی دیگر تمام خواتین کے لیے ایک اچھی مثال قائم کی اور قبائلی اور مردانہ تسلط والے معاشرے میں زندگی بسر کی۔ علاقے کی بہت سی خواتین، خاص طور پر نوجوان لڑکیاں جو اس علاقے کی مستقبل کی رہنماء ہوں گی، جنت خاتون اور سیاسی شناخت کے لیے ان کی جو جہد سے متاثر ہیں۔

مدد اور تعاون سے گھر گھر میم کے ذریعے پوسٹر، بروشورز اور اسٹیکرز دکھائے۔ اس نے اپنے ضلع میں خواتین کو ووٹ ڈالنے اور سیاسی عمل میں حصہ لینے کے لیے آمادہ کرنے کے لیے حوصلہ افزا گفتگو کی۔ اس نے ایسا کرنے میں سیاسی جماعتوں میں شامل ہونے کے لیے جذبہ پروگرام کے ضلعی فورم کے اراکین کی بھی مدد کی۔ جنت خاتون ضلع گھوٹکی میں خواتین ووٹر نیٹ ورک کی نشست پر حصہ لیا۔ انہیں اپنے حلقوں کی دیگر خواتین کی حمایت حاصل تھی کیونکہ وہ اپنی انتخابی مہم چلا رہی تھیں۔ مخالف پارٹی کے امیدوار نے اسے اپنے شوہر کے لیے نوکری اور بچوں کے لیے رقم کی پیشکش کی۔ مزید برآں، اسے حریف امیدواروں کی طرف سے دھمکیاں بھی ملیں۔ اس نے کہا کہ وہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے عہدے کے لیے انتخاب



انتخابی اصلاحات، جامع طرز حکمرانی اور موسیاقی تبدیلوں کے اثرات کی روک تھام



پاکستان پبلیز پارٹی کی قومی اسیملی کی ممبر ڈاکٹر شاہدہ رحمانی صاحبہ نے کہا کہ انتخابی اصلاحات اس ملک کی اہم ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں اس ملک کی خواتین کی ووٹ کے بغیر انتخابات ہو جاتے ہیں، یہ کہاں کا انصاف ہے اور پھر ان خواتین کو جو مخصوص نشتوں پر منتخب ہوتی ہیں انہیں زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی، انہیں کہا جاتا ہے کہ چونکہ آپ براہ راست انتخابات کے ذریعے نہیں آئیں اس لیے آپ کا کوئی کردار نہیں ہے۔ جبکہ صورتحال اس کے برکس ہے ہم خواتین جو مخصوص نشتوں میں بھی آ رہی ہیں ان کی بدولت ہی خواتین دوست قوانین تکمیل پا رہے ہیں۔ خواتین کے سیاسی عمل میں کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ہماری تاریخ خواتین کے کردار سے بھری پڑی ہے۔ ڈاکٹر عمار جان نے کہا کہ پاکستان میں جمہوریت کے حصول کیلئے جتنی قربانیاں خواتین نے دی ہیں وہ کسی اور نہ نہیں دیں۔ ہماری سیاسی جماعتیں اور حکمرانوں کو موسیاقی تبدیلوں کے نتیجے میں ہونے والی تباہ کاریوں کے بارعے میں نہ بات کر رہے ہیں اور وہی اُن سے محفوظ رکھنے کیلئے کوئی اندامات کر رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک نیا عمرانی معاهدہ تکمیل دیا جائے۔ ہمیں پینے کا صاف پانی، معیاری تعلیم اور روزگار کے بہتر موقع چاہیں۔

بچوں اور اقلیتوں کے حقوق پر کام کرنے والی مبطر امیدوار کے تیار کیا۔ اس کے علاوہ ہم سماجی تنظیموں کے ممبران کی بھی بڑی تعداد نے 50 ہزار خواتین کے شناختی کارڈ شرکت کی۔ اس اسیلی کی صدارت قومی کمیشن بخواہ کرنے والی عمل کے دھارے میں شامل مزدوروں، غریبوں اور محروم طبقات کی پالیسیاں تجویز کی جب اُن کے اپنے نمائندے پارلیمنٹ کا حصہ ہونے نگے۔ محمد تحسین

برائے خواتین کی سماقہ چیئر پرنس خاور ممتاز کیا۔ تقریباً 50 3 خواتین نے سندھ، صاحبہ نے کی۔ اس کونشن میں مختلف سیاسی بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے مقامی انتخابات جماعتوں کے نمائندوں جن میں پاکستان مسلم میں براہ راست حصہ لیا۔

لیگ ان کی ممبر قومی اسیلی شاکستہ ملک، پاکستان پبلیز پارٹی کی ممبر قومی اسیلی شاہدہ رحمانی، کرتے ہوئے کونشن سے خطاب کرتے ہوئے عورت فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر فیض مرزا جماعتِ اسلامی کے سیاسی و مگ کی انجارج نے بتایا کہ موسیاقی تبدیلی بینادی طور پر دنیا ایجاد محدود، حقوقی خلق پارٹی کے جزل سیکرٹری کے درجہ حرارت میں اضافہ ہے۔ محمد تحسین فیدریشن کی جزل سیکرٹری روپینہ جیل نے کہا کہ مزدوروں، غریبوں اور محروم طبقات کی پالیسیاں تجویز کی جب اُن کے اپنے نمائندے پارلیمنٹ کا حصہ ہونے نگے۔ ہمیں پروگرام کے آغاز میں سیپ۔ پاکستان کے نیپال کے ماذل کو اپنا ہو گا تھی، ہم جمہوری اور عوامی پارلیمنٹ کا قیام عمل میں لا سکیں گے۔

شاکستہ پروین ملک صاحبہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہاں پر اتنی طاقتور خواتین کو دیکھ کر مجھے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ اب ہم خواتین کو آگے بڑھنے سے روک نہیں سکتا۔ ہم اس آبادی کا 50 فیصد ہیں اور ہمیں اپنے اندر شعور اور علم میں اضافہ کر کے باقی 50 فیصد سے بات کرنا ہو گی تب ہی ہم اپنے مسائل حل کر پائیں گے۔



عورتوں کا عالمی دن 8 مارچ

ہوتا ہے۔ 2023ء میں خواتین کے عالمی دن کا عنوان تھا ”ڈیجیٹل بیکنالو جی پر بھی خواتین کا برابر کا حق ہے۔ جدید اور بیکنالو جی کو صرف برابری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے،“ اقوام متحده میں عورتوں کی حیثیت پر کام کرنے کے لئے عالمی سطح کا ایک فورم پایا گیا ہے جسے عورتوں کی حیثیت پر کمیشن کہا جاتا ہے۔ اس کمیشن کے 67 اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ڈیجیٹل بیکنالو جی کے دور میں خواتین کو مضمبوط بنانے کے لئے ڈیجیٹل تعلیم پھیلانی کا جائے اور اسے ہی اس سال کا موضوع بنایا جائے۔

پاکستان میں بھی خواتین کی اپنے حقوق، شناخت اور برابری کے حق کی تحریکوں کی ایک تاریخ ہے جس کے نتیجے میں پاکستانی خواتین کو آئینی اور قانونی حقوق حاصل ہوئے ہیں اور ادارتی اور سماجی سطح پر خواتین کے حقوق پر پالیسی سازی اور اقدامات کرنے میں ان تحریکوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ 8 مارچ کا دن تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین اپنے حقوق پر آوار اٹھانے کے لئے بڑے جوش و خروش سے مناتی ہیں۔ عورت مارچ کے نام سے لاہور، کراچی، اسلام آباد، حیدر آباد، سکھر، فیصل آباد، ملتان، کوئٹہ، پشاور تمام شہروں میں مظاہرے اور پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ اس میں ہر صوبے اور شہر کے لوگ اپنے علاقوں میں عورتوں کے مسائل کے حوالے پیغامز اور پوسٹرز پر نظر لکھ کر عورت مارچ میں شامل ہوتے ہیں۔ پاکستان کے تقریباً تمام بڑے شہروں میں عورتوں کے عالمی دن پر مظاہرے میں شرکت کے لئے لوگوں کے جوش و خروش اور ولے سے پتہ چلتا ہے کہ عورتوں کے حقوق کی آگاہی عوایی سطح پر بڑھ رہی ہے اور یہ آنے والے دنوں میں خواتین کی ترقی کے لئے مزید سازگار احوال پیدا کرے گی۔

تحریر: رشمہ دنیان
ایک ایسی دنیا کا تصور کہ جہاں صرفی برابری موجود ہو اور جہاں شناخت اور صرف کی بنیاد پر انسانوں کے درمیان تفریق نہ کی جائے اور ان سے تعصباً نہ رویہ اختیار نہ کیا جائے۔ بلکہ مختلف شاختوں کی قدر کی جائے۔ اسی مقصد سے ہر سال آٹھ مارچ کو دنیا بھر میں عورتوں کا

سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔

8 مارچ عورتوں کا عالمی دن دنیا بھر میں عورتوں کے حقوق کی تحریک کی علامت ہے۔ تاریخی طور پر دیکھیں تو عورتوں کی تحریک مزدوروں کی تحریک سے بڑی ہوئی ہے اور اس کا آغاز بھی تبھی ہوا جب بیسویں صدی میں امریکہ اور یورپی ممالک میں صحتی مزدور عورتوں نے اپنے معاوضے میں اضافے کے لئے احتجاج کیا اور اس کے بعد مختلف ممالک میں عورتوں کے حقوق کی تحریکیں شروع ہوئیں۔ 1971ء میں ثالثی امریکہ میں عورتوں کی جدوجہد کے بعد انہیں ووٹ کا حق ملا۔ سوویت ایشیا میں اس طرح آٹھ مارچ کا دن عالمی طور پر ان تمام کوششوں کو سراہنہ کے لئے عورتوں کے عالمی دن کے طور پر منایا جائے۔

کرامن کے ساتھ رہنے کا درس دیا ہے۔ ہم ان لوگوں کو اپنارہنمہ سمجھ کر ان کی شاعری کو نتیجے میں پوری دنیا کے مختلف ممالک میں عورتوں کے بہت سے حقوق کو تسلیم کیا گیا اور انہیں آئینی اور قانونی طور پر تحفظ فراہم کئے گئے۔

ہر سال اقوام متحدة خواتین کے عالمی دن کا ایک عنوان منعین کرتا ہے۔ جو کسی خاص مسئلے پر مرکوز بن سکے۔

میلہ پر افغان (ماہ مولال شاہ حسین)



تحریر: زاکر شاہ ہیں
ساو تھا ایشیا پارٹریشپ۔ پاکستان اس بات کا جن میں خواتین، بچے اور اقلیتی برادری بھی خواہاں ہے کہ تمام لوگ مذہب، نسل، قومیت، غالب تعداد باخبر اور تحریک شہریوں کی انسانیت اور امن کی تحریک کو مضمبوط کریں اور اس میں اپنا اپنا انفرادی کردار ادا کریں۔ ہمارے عوام کی ترقی و سلامتی بھی خاطر خواہ انتظام کرتی ہے۔

اسی سوچ کو سامنے رکھتے ہوئے سیپ پاکستان نے لاہور میں شنگیت شاہ حسین ایسے شاعر ہیں جن کے کلام سے امن میں کا انعقاد کیا۔ گزشتہ 20 سالوں سے پاڑہ دری چوک شوالہ لاہور میں اس کا پیغام ملتا ہے۔ لہذا بینیادی تصور یہ تھا کہ ان کے کلام کے ذریعے امن اور سماجی ہم آہنگی کو اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس میلے میں ملک کے فروغ دیا جائے۔ کیونکہ معاشرے میں امن و نامور فن کا رشاد حسین اور پہنچے شاہ کی کافیاں اپنے مخصوص انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اس شنگیت میلے کا بنیادی مقصد صوفیانہ کلام کے ذریعے امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام کو لوگوں تک پہنچانا ہوتا ہے۔ گلوکاروں نے اپنے اپنے انداز میں صوفیانہ کلام بالخصوص شاہ حسین کا کلام گا کر سنایا اور شرکاء تک امن، برابری، انصاف اور محبت کا پیغام پہنچایا۔ صوفی شعراء نے مل جل کرامن کے ساتھ رہنے کا درس دیا ہے۔ ہم ان لوگوں کو اپنارہنمہ سمجھ کر ان کی شاعری کو اپنے اپنے اردوگرد یعنی والے لوگوں کے دلوں میں بسائیں تاکہ پوری دنیا امن کا گھوارہ

ہر سال اقوام متحدة خواتین کے عالمی دن کا ایک عنوان منعین کرتا ہے۔ جو کسی خاص مسئلے پر مرکوز بن سکے۔





گیان و نتی
گیان و نتی کا تعلق ایک ہندو باگڑی غریب خاندان سے ہے پچپن سے ہی چلے بھرنے سے معدود تھی، دونوں ناغوں سے نہیں پچ سکتی تھیں، یوئی تماچانی کی نرگس و ڈر نیٹ ورک کی چیئر پرسن ہیں، جذبہ و ڈر نیٹ ورک میں شرکت کی، بہت ہی ثابت اور باہم خاتون ہیں۔ ہم سب کی بہت افرائی سے گیان و نتی نے اپنے گھر میں جھوٹی سی دوکان کھول لی جس سے اچھی گزر لبر ہونے لگی۔ جذبہ میں شویلت کے بعد معدود شناختی کارڈ بنا یا اور جذبہ ممبر نے ڈویساں اور پی آری بھی بنوا دیا، ایک ممبر نے دلی چیئر لے کر دی۔ بلدیاتی نمائندگی پیپلز پارٹی کے نکٹ سے شار صدیقی ناؤن ۳۳۳ سکھرا فراد معدود باہم کی ناؤن ممبر کی مخصوص نشت پر منتخب ہوئیں، گیان و نتی جذبہ پر گرام جمہوریت اور با اختیار عورت کی ایک بہت بڑی کامیابی ہیں۔

شمینہ کلمہ وزو عباسی



شمینہ کلمہ وزو عباسی تین بچوں کی والدہ ہیں اور بی اے کی ڈگری حاصل کی ہے۔ جذبہ و ڈر نیٹ ورک میں آنے سے پہلے گھر بیوی خاتون تھیں۔ شمینہ کے تعاون سے ہم نے یوئی ۱ سکھر میں یوئی و ڈر نیٹ ورک بنا یا اور اسکے علاقے کی خواتین نے انھیں چیئر پرسن منتخب کیا۔ اس کے بعد ان کی محنت سے ضلعی سطح پر خواتین و ڈر نیٹ ورک کی چیئر منتخب ہوئیں۔ جذبہ کے ہر پروگرام میں شویلت کرتیں اپنے علاقے کے مکینوں کے شناختی کارڈ بوانے، ووٹ رجسٹر کروانے میں بھی پیش پیش رہیں۔ جذبہ پر گرام کی ۳۳۳ معدود ممبر ان کو انھوں نے دلی چیئر بھی دیں۔ اپنے علاقے کے مسائل خاص کر پینے کے صاف پانی کے مسئلے کو جذبہ نیٹ ورکگ اجلاس میں میوپل کمشنز کے سامنے لائیں اور پانی کا مسئلہ حل کروا یا۔ لیڈر شپ صلاحیت کی وجہ سے مخصوص نشت برائے خواتین میوپل کارپوریشن سکھر کی خواتین کی نمائندگی کی سیٹ پر نامزد ہو گئیں ہیں۔

نرگس شیخ



نرگس شیخ ایک پسمندہ علاقے گوٹھ عارب شیخ سے تعلق رکھتی ہیں بہت چھوٹی عمر میں وٹے سے کی شادی ہوئی شوہر عمر میں کافی بڑا تھا بہت تکالیف سہی اور آخر کار خلع لے لی اور

پرائیویٹ پڑھائی کی۔ بیٹی اشراور بیٹا نویں جماعت میں ہے، بچوں کی تحویل کے لئے اس کے شوہر نے کیس کر دیا۔ جذبہ و ڈر نیٹ ورک کی یوئی چیئر پرسن ہیں اور سارے معاملات کو بہت ذمہ داری سے نھاری ہیں۔ اپنے علاقے کی خواتین کے روزانہ شناختی کارڈ، ب قارم اور بچوں کے اسکول بقیہ صفحہ 7 پر

سکھر کے بلدیاتی انتخابات میں مخصوص نشتوں پر جذبہ کی بڑی کامیابی

رپورٹ: غزال کاشف
سکھر کے بلدیاتی انتخابات میں مخصوص نشتوں پر جذبہ کی بہت بڑی کامیابی، جذبہ پر گرام میں شامل خواتین، خواجه سرا اور افراد باہم معدود کی نشتوں پر سکھر سے اکثریت ممبر نامزد ہو گئے ہیں۔ ان ممبر ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

1- زینت بھنپورا پیلسک	WLG	ممبر میوپل کارپوریشن
2- شینہ عباسی چیئر پرسن ڈسٹرکٹ و ڈر نیٹ ورک گروپ		ممبر سکھر میوپل کارپوریشن
3- شہناز شیخ سکھر	WLG	ممبر سکھر میوپل کارپوریشن
4- ماریا احسان ممبر	WLG	ممبر سکھر میوپل کارپوریشن
5- ایڈوکیٹ فرج بلوچ ممبر جذبہ فرم سکھر		ممبر میوپل کارپوریشن سکھر
6- قران النساء ممبر	WLG	ممبر میوپل کارپوریشن سکھر

ناؤن ممبر سکھر

1- نرگس شیخ		چیئر پرسن و ڈر نیٹ ورک گروپ یوئی تماچانی
2- گیان و نتی		ممبر و ڈر نیٹ ورک گروپ یوئی تماچانی افراد باہم معدود کی مخصوص نشت ممبر ناؤن کیٹی
3- فائزہ قریشی		ممبر جہز پر فرم ممبر ناؤن کیٹی

ڈسٹرکٹ کونسل سکھر ممبر

1- شبانہ خا کی ممبر (مقامی نظام حکومت میں شامل خواتین کا گروہ) WLG

یوئی مخصوص نشت

1- صدوری چشتی		ممبر و ڈر نیٹ ورک گروپ یوئی 18
2- غلام زہرا		ممبر و ڈر نیٹ ورک گروپ
3- غلام صغیری		ممبر و ڈر نیٹ ورک یوئی 17

خواجه سراج ذہبہ ممبر

1- صنم فقیر		ممبر سکھر میوپل کارپوریشن
2- زاہدہ فقیر		ممبر سکھر کی شاہ ناؤن ۱ سکھر
3- صبا شاہ خواجہ سرا		ممبر جہنے شاہ ناؤن ۱۱ سکھر
4- الی بخش خواجہ سرا		ممبر شار صدیقی ناؤن ۳۳۳ سکھر

افراد باہم معدود ری

1- حافظ سہیل احمد		ممبر سکھر میوپل کارپوریشن
2- شازیہ		ممبر سکھر کی شاہ ناؤن
3- ارشد عباسی		ممبر جہنے شاہ ناؤن
4- گیان و نتی		ممبر شار صدیقی ناؤن

باقیہ: سکھر کے بلدیاتی انتخابات میں مخصوص نشتوں پر جذبہ کی بڑی کامیابی

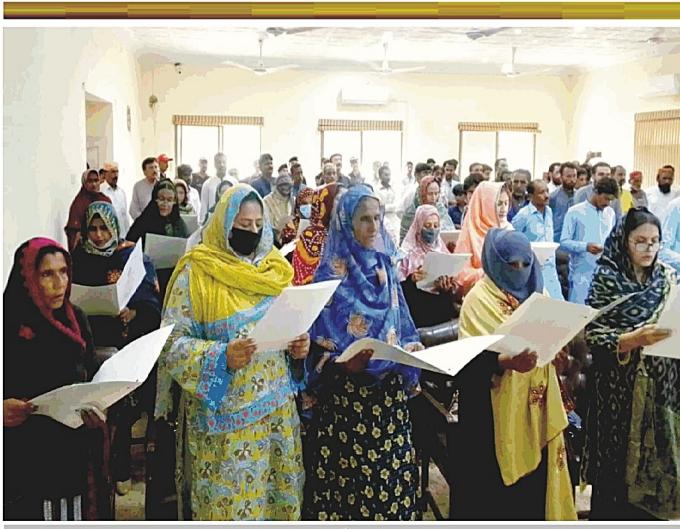
داخلے کے لئے جاتیں ہیں مینیٹیر ائم سپورٹ آفس میں خواتین کی اسکوئنگ چیک کرتیں ہیں جذبہ ممبر کے نام سے انھیں ہر آفس میں بہت عزت ہے اسی وجہ سے بلدیاتی انتخابات میں شار صدیقی ٹاؤن سکھر میں مخصوص نشست برائے خواتین ممبر منتخب ہو گئیں ہیں۔



صبا شیخ

صبا شیخ خواجہ سرا ہیں
لیکن یہ ایک خاتون
نکٹا کر کی حیثیت
سے زندگی گزار رہی
تھیں جنوری 2023ء
کے شروع میں یہ جذبہ

کے پروگرام میں آئیں۔ صبا شیخ کو جذبہ پروگرام کا معلوم ہوا تو انہوں نے اپنی دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی تربیتوں میں شمولیت کی اور ان کو یہ بھی معلومات حاصل ہوئی کہ خواجہ سرا اؤں کو بھی بلدیاتی نظام میں مخصوص نشست دی جا رہی ہے تو صابنے مجھے بتایا کہ میں خواجہ سرا ہوں میرے والد میونسپلی میں ملازم تھے اب ریٹائرڈ ہو گئے ہیں، مجھے سیاست میں آنے کا بہت شوق ہے میں آپ کے ساتھ سیاست میں آنا چاہتی ہوں اور پڑھنا بھی چاہتی ہوں۔ صبا نے میٹرک کا پرائیویٹ امتحان دیا ہے، اس کی گروپ فیکٹری کے کہا کہ اگر آپ اسکا شاختی کا رڑ بناوے اور اسے سیاست میں لے آئیں تو یہ ایک اچھا نامانندہ ہوگی۔ جذبہ پروگرام میں موجود خواجہ سرا اؤں نے بڑی ٹنگ و دو کے بعد شاختی کا رڑ بنوایا اور بلدیاتی نظام میں جنے شاہ ٹاؤن میں مخصوص نشست خواجہ سرا پر منتخب کروادیا۔



صلع ٹھٹھے میں بھی جذبہ گروپ کے ممبر خواتین، خواجہ سرا، افراد بام معزوری کی حلف برداری کی تقریب ڈسٹرکٹ کونسل ہال سکھر میں منعقد ہوئی، ان سب کو آج اس منزل پر کھڑا کرنے کا سہرا ساؤتھے ایشیاء پارٹنر شپ پاکستان اور عورت فاؤنڈیشن کو جاتا ہے۔

باقیہ: مقامی حکومتوں میں شامل خواتین کا قومی کونشن

اس کے بعد پاکستان سے مختلف اضلاع جمہوری طریقہ کار سے مخصوص نشتوں پر سے آنے والی خواتین میں سے پاکستان کی بھی انتخاب نہیں کیا گیا۔ سابق چیئرمیٹر پرنسپل قومی کمیشن برائے خواتین موجودہ سیاسی عمل میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے میں درپیش مسائل اور موقعوں کے بارے ضلع گواردہ عارفہ عبداللہ، ضلع شرکاء کو ملک میں سیاسی عمل کا حصہ بننے پر مبارکباد دی۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئی بھی سکھر سے غزالہ کا شفایہ و کیمٹ، ضلع مردان سے نصرت آراء، ضلع بنکانہ صاحب کی روپینہ آصف کھرل اور گلگت بلستان سے زپور جان نے اظہار خیال کیا کہ پاکستان کی سیاسی جماعتیں خواتین کی حوصلہ افراطی نہیں کر رہیں۔ ہمیں صرف مخصوص نشتوں تک ہی محدود رکھا جا رہا ہے جبکہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں براو راست انتخابات دیگر کمزور طبقات کو شامل کرنے، اس کے تبعیں مددے سکتا ہے۔ پاکستان کو قوم کی تعمیر کے عمل میں محروم طبقات جیسے خواجہ سرا، جسمانی طور پر معدور اور معاشرے کے میں حصہ لیں اور سیاسی جماعتیں ان میں مدد لیں اور سیاسی فرقہ کو مک کرنے کے لیے مزید کام نشتوں پر ٹکٹ دیں جہاں پر جیت کے موقع زیادہ ہوں۔ سیاسی جماعتوں نے کرنے کی ضرورت ہے۔



جذبہ گروپ سکھر کے ممبر خواتین، خواجہ سرا، افراد بام معزوری کی حلف برداری کی تقریب ڈسٹرکٹ کونسل ہال سکھر میں منعقد ہوئی، ان سب کو آج اس منزل پر کھڑا کرنے کا سہرا ساؤتھے ایشیاء پارٹنر شپ پاکستان اور عورت فاؤنڈیشن کو جاتا ہے۔



ہر عورت کے نام

نیشنل آر سی تھریڈ۔۔۔ مترجم: شمیم رشید

ہر اس عورت کے لیے جو کمزور ہونے کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھک چکی ہے
۔۔۔ جبکہ وہ جانتی ہے کہ دراصل مضبوط ہے
دوسرا طرف ایک مرد جو مضبوط نظر آنے کی کوشش میں تھک جاتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے کہ وہ کمزور ہے

ہر وہ عورت جو خاموش رہنے کی کوششوں سے تھک چکی ہے جبکہ وہ جانتی ہے کہ وہ سب جانتی ہے کہ وہ اپنا موقوف پیش کر سکتی ہے
دوسرا طرف ایک مرد جو سب جاننے کا مظاہرہ کرتے کرتے تھک چکا ہے جبکہ وہ جانتا ہے حقیقت میں ایسا نہیں

ہر وہ عورت جو جذباتی کھلاتے کھلاتے تھک چکی ہے جبکہ وہ جانتی ہے کہ ایسا نہیں ہے
دوسرا طرف ایک مرد جسے رونے اور دوسروں کے ساتھ زیست سے پیش آنے کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے

ہر وہ عورت جو دوسروں کے ساتھ مقابلہ کرتی ہے تو اسے غیر نسوانی کا خطاب دیا جاتا ہے
دوسرا طرف مرد کو بھی اپنی مردگانی صرف مقابلہ کرنے سے ہی ثابت کرنا پڑتی ہے

ہر وہ عورت جو جنسی شے کھلاتے کھلاتے تھک چکی ہے
دوسرا طرف مرد جسے اپنی طاقت کا مظاہرہ ہر حالت میں کرنا پڑتا ہے،

ہر وہ عورت جو ہمیشہ بچوں کے ساتھ بندھ رہنے سے تھک چکی ہے
دوسرا طرف مرد کو بھی اپنے بچوں سے محبت اور شفقت سے رہنے کے حق سے بھی محروم ہے

ہر وہ عورت جو نوکری کرنے کے برابر موقع اور برابر تنخواہ سے محروم ہے
دوسرا طرف مرد کو ہر حالت میں گھر والوں کی مالی ذمہ داری اٹھانی پڑتی ہے،
جبکہ وہ کچھ اور کرنا چاہتا ہے

ہر وہ عورت جو اپنی میشیوں کی مسجد گیوں کے بارے کچھ سکھایا ہے
دوسرا طرف مرد جسے کھانا پکانے کی خوشیوں سے محروم رکھا گیا

ہر وہ عورت جو اپنی آزادی کی طرف ایک قدم پڑھاتی ہے
دوسرا طرف مرد کو احسان ہوتا ہے کہ آزدی کا راستہ کس قدر آسان ہے

سیاسی خواتین اور سیاست میں درپیش مسائل پر الیکشن کمیشن اور سیاسی پارٹیوں کو اپنا اہم کردار ادا کرنا چاہیے

بلوچستان میں خواتین کا سیاست میں کردار کے حوالے سے جذبہ پروگرام کے تحت ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ پاکستان میں منعقد ہونے والے جنرل الیکشن کے بارے میں لائچہ عمل تیار کرنے اور مزید جذبہ پروگرام کے 4 گروپ وومن ووٹرز نیٹ ورک، جذبہ ڈسٹرکٹ فورم، وومن لیڈر گروپس اور یوتوہر کے کردار پر بات ہوئی۔



کوئٹہ، ورکشاپ میں بلوچستان کے مختلف پارٹیوں سے تعلق رکھنے والی خواتین سیاستدانوں نے شرکت کی جس میں انہوں نے کہا کہ خواتین کی آبادی مددوں کے ب逮ت زیادہ ہے اس لیے خواتین کا سیاست میں کردار اہم ثابت ہو سکتا ہے اگر خواتین کو پارٹی، معاشرے اور گھر کی طرف سے ہمت افزائی کی جائے اور تعاون کیا جائے تو کافی حد تک تبدیلی آسکتی ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ بد قسمتی سے خواتین کو اگر موقع دیا بھی جاتا ہے تو ایسے علاقے سے ان کو ٹکٹ ملتا ہے جہاں سیجیتني کی توقع بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ سیاسی خواتین کو یہ بھی مشکلات ہیں کہ جو نئے پیراشوٹرز آتے ہیں اور ان کو آگے کیا جاتا ہے جس سے پہلے سے موجود خواتین سیاستدان ماہوسی کا شکار ہو کر سیاست سے علیحدگی اختیار کر لیتی ہیں۔ خواتین کے سیاست میں درپیش مسائل پر انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کو ذیادہ سے ذیادہ موقع فراہم کرنے چاہئے کیونکہ ایک عورت ہی معاشرے میں بہتری لا سکتی ہے جو موقع اور سیٹیں مددوں کو دی جاتی ہے خواتین کو بھی دینی چاہیے۔

خواتین کی سیاسی عمل میں شمولیت کو بڑھانے کی مدد میں کوئٹہ کے منعقد ہونے والے مقامی حکومتوں کے الیکشن اور پاکستان منعقد ہونے والے جنرل الیکشن کے بارے میں لائچہ عمل تیار کرنے اور مزید جذبہ پروگرام کے 4 گروپ وومن ووٹرز نیٹ ورک، جذبہ ڈسٹرکٹ فورم، وومن لیڈر گروپس اور نوجوانوں کے کردار پر بات ہوئی۔ آئندے جنرل الیکشن میں کیا لائچہ عملی اختیار کرنی چاہیے تو خواتین با اختیار کرنا لازمی ہے۔ صاف اور شفاف الیکشن کے لیے میڈیا بھی اپنا اہم کردار ادا کر سکتے ہیں اگر وہ اپنی خدمات دیں اور خواتین کو مختار بنانے کے لیے میدان میں آئے۔



SOUTH ASIA PARTNERSHIP PAKISTAN
ساوتھ ایشیا پارٹنر شپ پاکستان

جیف ایئریز: عرفان حقیقی ایئریز: شماں حسن
shumaila@sappk.org

جیف ایئریز: عرفان حقیقی ایئریز: شماں حسن
جنرل ایئریز: ایڈیٹر: جامن ساکھا شیاع پارٹنر شپ، پاکستان، حسیب نیوریل ٹرست بلڈنگ، ناصر آباد، 2، کلومیٹر نائیڈ روڈ، ٹھوک نیاز بیک، لاہور 53700، پاکستان
فون: 05-06 35311701-03 (42)، ٹیکس: 35311710 (42) ای میل: info@sappk.org

